قرآن کے تدریسی مسائل

مولانا محمد فاروق خاں

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی ۲۵ سنہ اشاعت ۱۹۹۸ء صفحات ۵۲ قیمت ۱۵/-

پیش نظر کتابچہ درحقیقت وہ مقالہ ہے جسے انجمن طلبۂ قدیم جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ کے زیر اہتمام "دینی مدارس اور ان کے مسائل" کے موضوع پر ایک سمینار منعقدہ ۱۹۸۸ء میں پیش کیا گیا تھا۔ عام افادہ کی غرض سے معمولی ترمیم اور اضافہ کے بعد اب اسے کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

مصنف محترم نے ابتدا میں قرآن کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی تعلیم و تدریس میں آج کل عام طور سے برتی جانے والی کوتاہی پر متنبہ کیا ہے۔ قرآن فہمی میں احادیث و روایات اور اسرائیلیات کے مقام، دیگر علوم، کتب سابقہ، لغات اور نحو سے استفادہ، قرآن کے ادبی محاسن اور صوتی حسن و جمال اور نظم کلام کی اہمیت سے بحث کی ہے۔ نیز اسالیب قرآن سے اچھی واقفیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے اس کی مثالیں ذکر کی ہیں۔ انھوں نے بیان کیا ہے کہ قرآن کی رہنمائی میں انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والے بہت سے علوم کو مدوّن کیا جا سکتا ہے۔ بطور مثال انھوں نے نظریۂ تاریخ، روحانیت، جمالیات اور جنس کی طرف اشارے کیے ہیں۔

اس کتابچہ میں بجا طور پر قرآن میں غور و تدبر پر بہت زور دیا گیا ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ ما قبل مفسرین نے تساہل سے کام لیا اور تدبر قرآن میں کوتاہی کی، اسی وجہ سے انھیں آیات کی تاویل میں دھوکے ہوئے ہیں، صحیح تجزیہ نہیں ہے۔ اسی طرح نظم کلام کا دعویٰ کرکے آیات کا اپنی طرف سے ایک مفہوم متعین کرکے اس مفہوم سے متعارض احادیث کو "کمزور قسم کی روایات" قرار دے دینا بھی درست رویہ نہیں ہے۔ یہ کہنا بھی صحیح نہیں کہ قرآن کے ادبی پہلو پر اب تک کوئی تحقیقی کام ہی نہیں ہوا ہے۔

قرآن کے مطالعہ و فہم اور تعلیم و تدریس کے سلسلہ میں یہ ایک مفید کتابچہ ہے۔ اس سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)